کنز المدارس بورڈ کے
نصاب میں شامل

تلخیصُ الادیان

ماخوذ

میزان الادیان بالاسلام

بفیضانِ نظر :-

استاذ العلماء کبیر الدین صاحب

کاوش : نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضانِ احمد رضا (نارتھ کراچی)

سوال :- مذہب کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں-؟

جواب :- مذہب کا لغوی معنی چلنا گزرنا اور راستہ ہے ۔
اصطلاحی معنی وہ راستہ جس پر چل کر عبادات اور احکامات کو بجا لایا جائے ۔

سوال :- امام راغب اصفہانی نے اپنی مشہور کتاب
" المفردات " میں دین کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

جواب :- امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں : صحیح بخاری میں دین کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے کہ دین خیر اور شر کی جزا کا نام ہے ۔

سوال :- دین اور مذہب میں کیا فرق ہے ۔؟

جواب :- عام طور پر دین اور مذہب کو ایک دوسرے کا مترادف تصور کیا جاتا ہے لیکن باریک بینی سے دیکھا جائے تو ان دونوں میں بنیادی فرق ہے کیونکہ لفظ مذہب محدود ہے جبکہ دین ایک معنی وسیع رکھتا ہے ۔

سوال :- اسلام مذہب ہے یا دین ہے -؟

جواب :- اسلام دین ہے کیونکہ دین میں زیادہ وسعت اور جامعیت پائی جاتی ہے اور قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں اسلام کے لیے لفظ دین ہی استعمال ہوا ہے -

سوال :- بندہ انسانی کے لیے مذہب کیوں ضروری ہے۔؟

جواب :- جس طرح مادی ضروریات انسانی زندگی کے لیے ضروری ہیں اسی طرح انسان کی روحانی زندگی میں بھی روح کے لیے غذا ضروری ہے اور روح کی غذا عبادت ہے اس کے بغیر انسان انسان نہیں بلکہ حیوان ہے -

سوال :- کسی بھی مذہب کے بنیادی کتنے اور کون کون سے عناصر ہوتے ہیں ۔؟

جواب :- عموما کسی بھی مذہب کے بنیادی تین عناصر ہوتے ہیں
1 ۔۔ عقیدہ 2 ۔۔ رسوم 3 ۔۔ اخلاق

سوال :- مذہب کے بنیادی عناصر میں سے عقیدہ کی وضاحت کیجئے ۔؟

جواب :- عقیدہ ہر مذہب کے لیے بنیادی اور فطری عنصر کی حیثیت رکھتا ہے ۔
عقیدہ کے لغوی معنی :- باندھنا یا گانٹھ لگانا ہے ۔
اصطلاحی معنی :- عقیدہ سے مراد وہ قلبی تصدیق ہے جو کسی تصور میں یقین کی کیفیت پیدا کرے ۔

سوال :- مذہب کے بنیادی عناصر میں سے رسوم کی وضاحت کیجیے ۔؟

جواب :- رسوم مذہب کے لیے دوسرا بڑا اہم عنصر ہے جسکے معنی قاعدے اور دستور ہیں یعنی کسی بھی مذہب کے ماننے والے کی پیدائش ، بچپن ، جوانی ، شادی الغرض پوری زندگی اور موت کی طرف منتقلی تک کے دستور اور قاعدوں کو رسم کہا جاتا ہے ۔

سوال :- مذہب کے بنیادی عناصر میں سے اخلاق کی وضاحت کیجئے ۔؟

جواب :- اخلاق ہر مذہب اور دین کے اس حصے کو کہا جاتا ہے جس میں انسانی اعمال کے فضائل اور رزائل کو بیان کیا جاتا ہے ۔

سوال :- دین و مذہب کی تاریخ کے اعتبار سے ادیان اور مذاہب کو کتنی قسموں پہ تقسیم کیا جا سکتا ہے ۔؟

جواب :- دین و مذہب کی تاریخ کے اعتبار سے ادیان و مذاہب کو دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے

1 ۔۔ سامی اور غیر سامی مذاہب

2 ۔۔ الہامی اور غیر الہامی مذاہب

سوال :- سامی اور غیر سامی مذاہب سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- مذاہب کی تقسیم جب کسی خاص نسل کی بنیاد پر کی جائے تو اسے سامی وغیرہ سامی ادیان کا نام دیا جاتا ہے ۔ ان میں تین بڑے بڑے گروہ ہیں ۔

1 ۔۔ سامی 2 ۔۔ آریائی 3 ۔۔ منگولی

سوال :- سامی مذاہب سے کون سے مذاہب مراد ہیں۔؟

جواب :- سامی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جو اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے حضرت سام بن نوح کی طرف منسوب ہیں ۔ سامی مذاہب میں یہودیت عیسائیت اور اسلام داخل ہیں ۔

نوٹ :- اسلام کے سامی مذہب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کا آغاز سامی اقوام میں ہوا جبکہ حقیقت میں یہ مذہب صرف سامی لوگوں تک محدود یا سامی نسل کی برتری پر مبنی نہیں ۔

سوال :- آریائی مذاہب سے کون سے مذاہب مراد ہیں ۔؟

جواب :- آریائی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جن کی تشکیل آریائی قوم کے ذریعے ہوئی ۔ ان میں ہندومت جین مت پارسی اور دیگر مذاہب شامل ہیں ۔

سوال :- منگولی مذاہب سے مراد کون سے مذاہب ہیں ۔ ؟

جواب :- منگولی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جنہیں منگول قوم میں عروج حاصل ہوا ان میں کنفیوشس ازم اور دیگر مذہب شامل ہیں
نوٹ :- منگولی مذاہب کو چینی مذاہب بھی کہا جاتا ہے ۔

سوال :- غیر الہامی مذاہب سے کون سے مذاہب مراد ہیں ۔ ؟

جواب :- غیر الہامی مذاہب سے وہ ادیان مراد ہیں جن کے پاس کوئی اسمانی کتاب موجود نہیں اور نہ ہی ان کی بنیاد وحی الہی پر ہوتی ہے جیسے ہندو مت ، بدھ مت وغیرہ ان مذاہب کو غیر سامی بھی کہا جاتا ہے ۔

سوال :- تقابل ادیان سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- تقابل ادیان سے مراد یہ ہے کہ دنیا کے مشہور و معروف ادیان و مذاہب کے عقائد و نظریات کو غیر متعصبانہ طور پر جاننا تاکہ ان میں سے ہر ایک کی قدر و قیمت معلوم ہو سکے اور جہاں کوئی خوبی ہو اسے بیان کیا جائے اور نقص ہو تو اس کا رد کیا جائے اور پھر آخر میں اسلام کی عقلی اور نقلی فضیلت کو دلائل سے ثابت کیا جائے تاکہ آنے والی نسلیں پڑھیں لکھیں اور اس پر شعوری ایمان لائیں ۔

سوال :- اسلام کا لغوی معنی اور اس کے تینوں مفاہیم بیان کریں ۔ ؟

جواب :- لفظ اسلام سلم سے ماخوذ ہے ، لغوی معنی : بچنا ، محفوظ رہنا ۔
پہلا مفہوم :- خود امن و سکون پانا ۔
دوسرا مفہوم :- ماننا تسلیم کرنا
تیسرا مفہوم :- صلح آشتی کا پایا جاتا ہے ۔

سوال :- دین اسلام کو اسلام کیوں کہا جاتا ہے ، وجہ تسمیہ بیان کریں ۔؟

جواب :- روئے زمین پر جتنے بھی مختلف دین ہیں ان کے نام یا تو کسی شخصیت کی نسبت سے ہیں یا پھر کسی مخصوص امت کی نسبت سے جبکہ اسلام کا نام ایک خاص صفت کا حامل ہے جو کہ کلمہ اسلام اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے ۔
سوال :- بانی اسلام کا مختصر تعارف پیش کریں ۔؟
جواب :- حضرت سیدنا محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں جن کی پیدائش 12 ربیع الاول بمطابق 571 عیسوی پیر شریف کو صبح صادق کے وقت ہوئی ۔
اپ کا تعلق قریشِ عرب کے معزز خاندان بنو ہاشم سے ہے ۔
آپ کے والد گرامی حضرت عبداللہ آپ کی پیدائش سے پہلے فوت ہو چکے تھے اور ابھی آپ کی عمر چھ سال ہی تھی کہ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب وفات پا گئیں ۔
40 سال کی عمر میں آپ نے اعلان نبوت فرمایا ۔
619 عیسوی میں آپ کے چچا جان حضرت ابو طالب کا انتقال ہوا اور اسی سال ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ تعالی عنہا کا بھی وصال ہوا اسی لیے اس سال کو عام الحزن قرار دیا گیا ۔
620 عیسوی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے ۔
جب کفار کی ایذا رسانی زیادہ ہوئی تو اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو 622 عیسوی میں مدینہ منورہ ہجرت کرنے کا حکم فرمایا ۔
چھ ہجری میں مدینہ منورہ کے مسلمان اور مشرکین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جسے صلح حدیبیہ کہتے ہیں ۔

630 عیسوی میں نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے جاںنثاروں نے بغیر جنگ و جدال کے مکے کو فتح کیا ۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کا آخری حج 10 ہجری میں کیا جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں ۔
مشہور قول کے مطابق 12 ربیع الاول ہجرت کے گیارہویں سال مئی یا جون 632 عیسوی میں 63 سال کی عمر میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام اس دنیا سے تشریف لے گئے ۔

سوال :- حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام تحریر کریں ۔؟

جواب :- بیٹوں کے نام :- حضرت قاسم ، حضرت ابراہیم ، حضرت عبداللہ
بیٹیوں کے نام :- حضرت سیدہ فاطمہ زہرا ، حضرت ام کلثوم ، حضرت رقیہ ، حضرت زینب رضی اللہ عنہم

سوال :- اسلام کے پہلے خلیفہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف بیان کریں ۔؟

جواب :- اسلام کے پہلے خلیفہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اصل نام عبداللہ کنیت ابوبکر جبکہ لقب صدیق و عتیق ہے ۔
آپ نے آزاد بالغ مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور اس وقت آپ کی عمر 38 سال تھی ۔
اپ کے دور خلافت میں عراق کا اکثر حصہ اور شام کا بڑا علاقہ فتح ہو چکا تھا ۔
آپ رضی اللہ عنہ نے 22 جمادی الاخری 13 ہجری بمطابق 23 اگست 634 عیسوی پیر اور منگل کی درمیانی رات وصال فرمایا ۔
آپ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پڑھائی ۔

سوال :- خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا لقب فاروق اور کنیت ابو حفص ہے ۔
آپ کا سلسلہ نسب نویں پشت میں حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے جا ملتا ہے ۔
آپ رضی اللہ تعالی عنہ عام الفیل کے تقریبا 13 سال بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور نبوت کے چھٹے سال 35 سال کی عمر میں اسلام میں داخل ہوئے ۔
آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے دورِ خلافت میں مسلمانوں کو بے مثال فتوحات اور کامیابیاں نصیب ہوئیں اپ نے قیصر و کسری کو پیوند خاک کر کے اسلام کی عظمت کا پرچم لہرانے کے علاوہ شام ، مصر ، عراق ، جزیرہ، آذربایجان ، فارس جیسے علاقے فتح فرمائے ۔
آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے دور خلافت میں بیت المال اور عدالت قائم کیں ، مردم شماری کروائی ، شہر آباد کروائے ، جیل خانے قائم کیے ، مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک مسافروں کے لیے مسافر خانے تعمیر کروائے ، معلّمین اور مدرسین کے مشاہرے مقرر کیے ، علاوہ ازیں آپ نے عوام کے لیے بہت سے فلاحی اور اصلاحی احکامات اور اصطلاحات جاری کیں ۔
وفات :- نمازِ فجر کے دوران ابو لولؤ مجوسی نے 26 ذوالحجہ 23 ہجری کو خنجر کے وار سے زخمی کیا چار دن تک اپ موت و حیات کی کشمکش میں رہے چنانچہ اس حملے کے نتیجے میں یکم محرم الحرام 24 ہجری بمطابق تین نومبر 644 عیسوی کو آپ کی شہادت ہوئی ۔

سوال :- خلیفہ سوم حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کا مختصر تعارف بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت سیدنا عثمان غنی کی کنیت ابو عمر اور لقب النورین ہیں آپ کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے آپکی والدہ کا نام عروہ ہے آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق کی دعوت پر قبول اسلام کیا آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حبشہ اور مدینہ دو ہجرتیں کی اس لیے آپ کو ذوالجرتین کہا جاتا ہے ۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں فتوحات کا سلسلہ نہایت وسیع ہوا بڑے بڑے علاقے فتح ہوئے ۔

بحری (سمندری) فتوحات کا آغاز حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے عہد خلافت سے ہوا ایک عظیم الشان بیڑا تیار کر کے جزیرہ قبرس پر 28 ہجری میں اسلامی علم بلند کیا اور بحری جنگ میں 31 ہجری میں قیصر روم کے بیڑے کو جس میں پانچ سو جنگی جہاز شامل تھے ایسی شکست دی کہ پھر رومیوں کو کبھی بحری حملے کی ہمت نہ ہوئی ۔

آپ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حضرت زید بن ثابت کی سربراہی میں قران کریم کو ایک روایت کے مطابق جمع کیا گیا اسی وجہ سے اپ کو جامع القران کہا جاتا ہے۔

اپ رضی اللہ تعالی عنہ کی تاریخ شہادت 18 ذوالحج بمطابق 35 ہجری ہے ۔

سوال :- خلیفہ چہارم حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کا مختصر تعارف بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو الحسن اور ابو تراب ہے ۔

لقب حیدر ، والد کا نام ابو طالب اور والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد ہے ۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ بعثت نبوی سے دس سال قبل 13 رجب مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ۔

آپ رضی اللہ تعالی عنہ بنو ہاشم کے چشم و چراغ اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے حقیقی چچا زاد بھائی تھے ۔

بچوں میں سب سے پہلے آپ نے اسلام قبول کیا ۔

دو ہجری میں حضور پاک علیہ الصلوۃ والسلام نے سیدۃ النساء حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہ کا نکاح آپ سے فرمایا ۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کے بعد آپ نے دارالخلافہ مدینہ شریف کے بجائے کوفہ بنا لیا تھا ۔

آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے دورِ خلافت میں مسلمان کی خیر خواہی کے لیے حقوق عامہ کی حفاظت کا بھی اہتمام کیا گیا ۔

وفات :- عبدالرحمٰن بن ملجم خارجی نے سترہ رمضان 40 ہجری کو آپ پر تلوار سے ایسا ظالمانہ حملہ کیا کہ جس کی وجہ سے آپ جام شہادت نوش کر گئے ۔

سوال :- خلافت بنو امیہ کب سے کب تک رہی ۔ ؟
جواب :- خلافت بنو امیہ 661 عیسوی تا 750 عیسوی تک رہی ۔

سوال :- خلافت بنو عباس کب سے کب تک رہی نیز خلافتِ عباسیہ کو کن لوگوں نے قائم کیا ۔؟

جواب :- خلافت بنو عباس 750 عیسوی تا 1258 عیسوی تک رہی خاندانِ عباسیہ کے دو بھائی السفاح اور ابو جعفر المنصور نے 750 عیسوی میں خلافت عباسیہ کو قائم کیا ۔
خاندان عباسی نے 500 سے سال سے زائد عرصے تک حکومت کی جو ایک طویل دور ہے۔
بنو عباس کی حکومت کا خاتمہ 1258 عیسوی میں منگول فاتح ہلاکو خان کے حملوں سے ہوا۔

سوال :- خلافتِ بنو عباس کا پہلا دور بیان کریں ۔؟

جواب :- خلافتِ بنو عباس کا پہلا دور 122 ہجری سے 247 ہجری تک یعنی ابوالعباس السفاح سے متوکل تک 10 حکمران برسر اقتدار رہے ۔
ابو جعفر ، مہدی ، ہارون اور مامون جیسے با صلاحیت حکمران اسی پہلے دور سے وابستہ تھے ۔
یہ پہلا دور ایک صدی تک رہا۔

سوال :- خلافتِ بنو عباس کا دوسرا دور بیان کریں ۔؟

جواب :- خلافتِ بنو عباس کا دوسرا دور 247 ہجری سے شروع ہو کر 422 ہجری تک دو صدیوں کا دور ہے خلیفہ معتصم سے لے کر واثق باللہ تک یہ عرصہ خلافت عباسیہ کے دوسرے دور میں شمار کیا جاتا ہے جو کہ زوال کا دور ہے ۔

سوال :- خلافتِ بنو عباس کا تیسرا دور بیان کریں ۔ ؟

جواب :- خلافتِ بنو عباس کا تیسرا دور 422 ہجری سے 656 ہجری یعنی قادر باللہ سے مستعصم باللہ تک ہے جو سلجوقیوں کے غلبے کا دور ہے اس دور میں خلیفہ کی تمام حیثیت ختم ہو گئی اور آخر کار 656 ہجری میں ہلاکو خان نے عباسیوں کے آخری تاجدار معتصم باللہ کے اقتدار کا خاتمہ کر کے عباسی خاندان کا چراغ بجھا ڈالا ۔

سوال :- سلطنتِ عثمانیہ کب سے کب تک رہی ۔ ؟

جواب :- ارطغرل کی وفات کے بعد سلجوقیوں کی طرف سے ملی ہوئی جاگیر کی سربراہی عثمان اول کے ہاتھ میں آئی تو انہوں نے 1299 عیسوی میں سلجوقیوں کی سلطنت سے خود مختاری کا اعلان کر کے عثمانی سلطنت کی بنیاد ڈالی یوں اہل عثمان کی حکومت 1299 میں قائم ہوئی اور 1922 تک قائم رہی ۔
623 سالوں تک 36 عثمانی سلطانوں نے حکومت کی ۔

سوال :- زندگی گزارنے کے تفصیلی احکام کن سورتوں میں بیان کیے گئے ہیں ۔؟

جواب :- زندگی گزارنے کے تفصیلی احکام مدنی سورتوں بالخصوص سورہ بقرہ ، سورہ نساء ، سورہ تحریم ، سورہ مائدہ ، اور سورہ طلاق میں تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں ۔

سوال :- اسلام کے مشہور فرقے کتنے اور کون کون سے ہیں ۔ ؟

جواب :- اسلام کے مشہور تین بڑے فرقے ہیں ۔
1 :- اہل سنت 2 :- اہل تشیع 3 :- خوارج

سوال :- اسلام کے ماہرین فلکیات ، ماہرین کیمیا ، ماہرین فزکس ، ریاضی دان ، ماہرین طب کے نام تحریر کریں ۔؟

جواب :- اسلام کے چند ماہرین فلکیات :- البیرونی ، یحیٰی بن ابی منصور
ماہرین کیمیا :- جابر بن حیان ، ابو بکر رازی
ماہرین فزکس :- الکندی ، البیرونی ۔
ریاضی دان :- عمر خیام ، ابن الہیثم
ماہرین طب :- ابوبکر رازی ، ابن سینا ۔

سوال :- اہل تشیع سے کون سا فرقہ مراد ہے ۔ ؟

جواب :- اہل تشیع وہ فرقہ ہے جس کے خیال کے مطابق حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ وراثتِ خلافت میں شیخین اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے زیادہ اولی ہیں یعنی وہ رسول اللہ کے بعد فقط حضرت علی بن ابی طالب کی امامت و خلافت کے قائل ہیں اور انہیں رسول اللہ کا جانشین اور پہلا معصوم امام مانتے ہیں ۔

سوال :- اہل تشیع بنیادی طور پر کتنی شاخوں میں تقسیم ہیں ۔ ؟

جواب :- اہل تشیع بنیادی طور پر چار شاخوں میں تقسیم ہیں 1 :- سبائیہ 2 :- کیسانیہ 3 :- زیدیہ 4 :- رافضہ

سوال :- خوارج سے کون لوگ مراد ہیں ؟ نیز یہ فرقہ کب ظاہر ہوا ۔ ؟

جواب :- خوارج سے مراد ہر وہ شخص جو اہل سنت و جماعت کے متفقہ امام کے خلاف خروج کرے اسے خارجی کہا جاتا ہے ۔ چاہے یہ خروج صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے زمانے میں خلفاء راشدین کے خلاف ہو یا ان کے بعد تابعین کے خلاف یا ہر زمانے میں ائمہ کرام کے خلاف ہو ۔

ظہور :- خارجی فرقہ حضرت عثمان غنی اور حضرت سیدنا علی المرتضی رضوان اللہ علیہم کے مبارک دور میں رونما ہوا ۔ اس فرقے کی بنیادی نشانی یہ ہے کہ یہ بات بات پر مسلمانوں کو مشرک کہہ کر ان سے جہاد کرتا ہے ۔

سوال :- چند اہل تشیع فرقوں کے عقائد و نظریات بیان کریں ۔ ؟

جواب :- 1- فرقہ نصیریہ کہتا ہے کہ اللہ پاک نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کی اولاد میں حلول کیا ہے۔

2۔ فرقہ اسحاقیہ کہتا ہے کہ دنیا کبھی پیغمبر سے خالی نہیں رہتی اور یہ فرقہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اماموں میں حلول باری تعالیٰ کا قائل ہے۔

3- فرقہ خمسیہ پنجتن پاک (حضرت محمد صل للہ علیہ والہ وسلم حضرت علی، حضرت فاطمہ ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم) کو " خدا " کہتا ہے۔

4۔ فرقہ خلفیہ کہتا ہے کہ جو کچھ قرآن اور حدیثوں میں وارد ہوا ہے جیسے نماز ، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ لغوی معنی ہیں نہ کہ دوسرے (یعنی مسلمان جو صلوٰۃ کا مطلب رکوع و سجود لیتے ہیں ان کا یہ عمل غلط ہے) قیامت اور بہشت و دوزخ کچھ نہیں ہے۔

5۔ شیعوں کا ایک فرقہ " میمونیہ " یہ کہتا ہے کہ ظاہر کتاب و سنت پر عمل حرام ہے۔

6۔ زیدیہ فرقے سے تعلق رکھنے والے حضرت ابو بکر صدیق، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم کو خلیفہ برحق مانتے تھے البتہ ان کا موقف یہ تھا کہ امام کے لئے قریشی ہونا نہیں بلکہ فاطمی ہونا شرط ہے۔ یہ فرقہ اہلِ سنت کے بہت قریب تھا لیکن بعد میں یہ تحریف میں چلا گیا اور اس کے عقائد بھی دیگر شیعوں جیسے ہو گئے ۔

7۔ فرقہ سریغیہ کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے پانچ ہستیوں میں حلول کیا تھا، نبی علیہ الصلوۃ والسلام، حضرت علی، حضرت عقیل رضی اللہ عنہم حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل ۔

8۔ فرقہ مفوضہ کا نظریہ ہے کہ اللہ پاک نے مخلوق کا انتظام اماموں کے سپر د کر دیا ہے اور اللہ پاک نے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ ہر چیز کی تخلیق اور اس کے انتظام کی قدرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو تفویض فرمادی تھی۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی ان کا یہی خیال ہے ، نیز اس فرقہ کے بعض لوگ جب بادل کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس میں ہیں اور ان پر سلام بھیجتے ہیں۔

سوال :- خارج کے مختلف نام بیان کریں ۔ ؟

جواب :- خوارج پر مختلف ادوار میں کئی ناموں کا اطلاق ہوا جن میں سے کچھ یہ ہیں :- محکمہ ، حروریہ ، نواصب ، مارقہ وغیرہ

سوال :- خوارج فرقے کی شاخیں بیان کریں ۔ ؟

جواب :- خوارج فرقے کے سات شاخیں ہیں ۔
محکمہ ، ازراقہ ، نجدات ، صفریہ ، عجاورہ ، اباضیہ ، ثعالبہ

سوال :- اسلام میں رسم و رواج کے جائز اور ناجائز ہونے کا کیا اصول ہے ۔ ؟

جواب :- جو رسم و رواج قران و سنت کی تعلیمات کے خلاف ہے وہ ناجائز ہے اور جو اس کے خلاف نہیں وہ جائز ہے ۔ جیسے : سات مرچوں سے نظر اتارنا جائز ہے ۔

سوال :- دین اسلام کی چند خصوصیات بیان کریں۔ ؟

جواب :- خدا کے بارے میں واضح عقیدہ :- تمام ادیان میں سے دین اسلام ہی صرف اور صرف اللہ پاک کی ذات سے متعلق واضح عقیدے کا پیغام دیتا ہے ۔ اس میں اللہ پاک کے سوا کسی بھی چیز یا شخصیت کی عبادت شرک ہے ۔

2) مکمل دین /ضابطہ حیات :- اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے ۔ اور اس کے مکمل نظامِ حیات ہونے سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کیونکہ اسلام نے انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کی ہے ۔

(3) دین فطرت :- اسلام کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ فطرت کے عین مطابق ہے انسانی فطرت کو نظر انداز کر کے اس میں کوئی حکم نہیں دیا گیا اور نہ ہی انسان کی فطری مطالبات کو کچلا گیا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں یا فطرت کے جو تقاضے ہیں وہ اسلامی تعلیمات میں محصور ہیں ۔

(4) مہذب دین :- اسلام کے متعدد خصوصیات و امتیازات میں سے ایک خصوصیت و امتیاز یہ بھی ہے کہ یہ دین اپنے ماننے والوں کو اخلاق و تہذیب سکھاتا اور غیر شائستہ حرکات سے بچنے کی تلقین کرتا ہے ۔ اسلامی تعلیمات تمام شعبہ ہائے حیات پر محیط ہیں چاہے انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی ہر معاملے میں اسلام نے کرامت انسانی کی حفاظت کی ہے ۔
(5) دین یسر :- اسلام کی ایک بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے احکام میں بے حد سہولتیں اور آسانیاں ہیں اور کسی بھی حکم میں انسان کو مجبور نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس پر بہت زیادہ مشقت ڈالی گئی ہے قرآن حکیم نے جگہ جگہ اسی طرف اشارہ فرمایا چنانچہ ارشادِ باری تعالی ہے : لا یکلف اللہ نفسا آلا وسعھا ۔ ترجمہ کنزالعرفان : اللہ تعالی کسی جان پر اس کی طاقت کے برابر ہی بوجھ ڈالتا ہے ۔
(6) دین اعتدال :- تمام مذاہب میں صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے کہ جو نہ تو صرف روحانیت پر زور دیتا ہے اور نہیں صرف مادیت پر بلکہ وہ انسان کو روح اور مادہ دونوں ہی کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور دنیا اور آخرت دونوں کی اصلاح کا طریقہ بتاتا ہے ۔
(7) اسلام اور نجات :- اسلام میں نجات کا دارومدار محض کسی عقیدے یا سَب کی طرف سے کسی کے کفارہ ہو جانے پر نہیں رکھا گیا جیسا کہ یہودیوں کا خیال ہے کہ اسرائیلی ہونا نجات کے لیے کافی ہے یا نصاری کا خیال ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام سولی پر چڑھ کر ساری دنیا کے لیے کفارہ بنائے گئے ۔ بلکہ نجات کا دارومدار بندے کے اچھے اور برے عمل پر ہے ۔

سوال :- عقیدہ ختم نبوت کا مطلب اور اس کی اہمیت بیان کریں ۔؟

جواب :- اللہ پاک نے جو سلسلہ نبوت حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے شروع کیا اس کی انتہا نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر ہوئی یعنی حضور علیہ الصلوۃ والسلام اللہ پاک کے آخری نبی ہیں اور آخری رسول ہیں آپ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا اس عقیدے کو شریعت کی اصطلاح میں عقیدہ ختم نبوت کہا جاتا ہے ۔

اہمیت :- عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید کی 100 آیت کریمہ اور نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی 200 سے زائد احادیث مبارکہ سے یہ مسئلہ ثابت ہے ۔

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کا سب سے پہلا اجماع اسی مسئلے پر منعقد ہوا تھا۔

آپ صلی اللہ تعال علیہ وسلم کی ظاہری حیات کے زمانے میں اسلام کے تحفظ اور دفاع کے لیے جتنی بھی جنگیں لڑی گئیں ان میں شہید ہونے والے صحابہ کرام کی کل تعداد 259 ہے اور عقیدہ ختم نبوت کے دفاع کے لیے اسلام کی تاریخ میں پہلی جنگ جو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے دورِ خلافت میں مسیلمہ کذاب کے خلاف یمامہ کے میدان میں لڑی گئی اس ایک جنگ میں شہید ہونے والے صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہ کی تعداد 1200 تھی جن میں سے 700 قران کے حافظ اور قاری تھے ۔

سوال :- عقیدہ ختم نبوت کے ثبوت پر کوئی دو قرآنی آیات بطور استدلال پیش کریں ۔ ؟

جواب :- دو آیات مندرجہ ذیل ہیں ۔

سورہ احزاب میں اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے ۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ-وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۔

ترجمہ کنزالعرفان :- محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

اس آیت مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے مفتی سید نعیم الدین مراد آبادی فرماتے ہیں : نبوت حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر ختم ہو گئی آپ کی نبوت کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی ۔

سورہ مائدہ میں اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے۔
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًاؕ
ترجمہ کنزالعرفان : آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر دین کا تمام اور کامل ہونا اس بات کو لازم ہے کہ آپ آخری نبی ہیں کیونکہ اگر آپ کے بعد کسی نبی کو آنا ہوتا تو آپ کی شریعت میں کوئی نہ کوئی کمی ہوتی جس کو بعد میں آنے والا پورا کرتا چونکہ آپ کا دین کامل اور تمام ہے لہٰذا کسی اور نبی کا آنا بھی ممکن نہیں ۔

سوال :- حضور پاک علیہ الصلوۃ والسلام کے آخری نبی ہونے پر کوئی دو احادیث مبارکہ بیان کریں ۔؟

جواب :- ترمذی شریف کی حدیث پاک ہے ۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا :- سلسلہ نبوت اور رسالت ختم کر دیا گیا ہے اور میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا : میری امت میں 30 جھوٹے شخص پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے (مگر سن لو) میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال :- یہودیت کا تعارف پیش کریں نیز یہودیوں کو یہودی کیوں کہا جاتا ہے ۔؟

جواب :- یہودیت دنیا کے قدیم ترین اور ابراہیمی ادیان میں سے ایک دین ہے ۔ یہودیوں کو بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے اور قرآن مجید میں ان کے لیے یہ لفظ بکثرت استعمال ہوا ہے ۔ یہودیوں کی ہدایت کے لیے اللہ پاک نے کئی سارے انبیاء بھیجے جن میں حضرت سیدنا موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام زیادہ معروف ہیں ۔

نوٹ :- یہودی الہامی مذاہب میں سے ایک اہم مذہب ہے ۔

وجہ تسمیہ :- بنی اسرائیل کے معنی اولاد اسرائیل ہیں اور اسرائیل حضرت یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام کا لقب ہے عہد نام عتیق کے مطابق یہودی مذہب حضرت یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام کے بڑے بیٹے یہودا کے نام سے مشہور ہے اسی وجہ سے تمام اسرائیلی یہودی کہلائے اور ان کا مذہب یہودیت مشہور ہو گیا ۔

سوال :- یہودیت کی تاریخ کو آسان انداز میں سمجھنے کے لیے کتاب میں اس تاریخ کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ ؟

جواب :- یہودیت کی تاریخ کو آسان انداز میں سمجھنے کے لیے اس تاریخ کو کتاب میں 12 ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے ۔

1 ۔۔ دور اکابرین 2 ۔۔ حضرت موسی علیہ السلام کی آمد 3 ۔۔ دورِ قضاۃ 4 ۔۔ دورِ سلاطین انبیاء

5 ۔۔ منقسم سلطنت بنی اسرائیل

6 ۔۔ دورِ جلاوطنی اول

7۔۔ بنی اسرائیل کی بابل سے واپسی 8 ۔۔ بنی اسرائیل یونانیوں کے زیر اقتدار

9 ۔۔ دورِ آزادی

10 ۔۔ بنی اسرائیل رومیوں کے زیر اقتدار

11 ۔۔ یہودی عیسائیوں کے زیر اقتدار

12 ۔۔ یہود مسلمانوں کے زیر اقتدار ۔

سوال :- یہودیت کے دورِ اکابرین سے کیا مراد ہے نیز حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کا مختصر تعارف پیش کریں ۔ ؟

جواب :- دور اکابرین میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لیکر حضرت یوسف علیہ الصلوۃ والسلام تک کے احوال شمار ہوتے ہیں ۔

تعارف :- حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام عراق میں پیدا ہوئے تاریخی لحاظ سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام عراقی پھر شامی اور پھر حجازی تھے ۔
آپ کی ذات اقدس سے دو نسلیں چلیں ۔ ایک نسل حضرت بی بی ہاجرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بطن سے چلی جو بنی اسماعیل کہلائی اور دوسری نسل آپ کی زوجہ حضرت بی بی سارہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے چلی جو بنی اسرائیل کہلائی ۔

سوال :- حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی چند خصوصیات بیان کریں ۔ ؟

جواب :- حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام جن کو دنیا کے تین بڑے مذہب اسلام ، عیسائیت اور یہودیت ان کو " ابو الانبیاء " مانتے ہیں ۔
دنیا میں مبعوث ہونے والے انبیاء کرام میں سے آدھے سے بھی زیادہ انبیاء حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی نسل سے ہیں ۔
حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام بذات خود دسویں پشت میں حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام اور ان کے بیٹے حضرت سام سے نسلاً منسوب ہیں ۔
نوٹ :- حضرت نوح کے بیٹے حضرت سام کی وجہ سے ہی یہودیوں کو سامی کہا جاتا ہے ۔

سوال :- حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کے والدین کا نام بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کے والد کا نام " عمران " اور والدہ کا نام " یوکابد " تھا ۔

سوال :- یہودیت کی تاریخ میں دورِ قضاۃ سے کیا مراد ہے ۔ ؟

جواب :- یہ دور حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام وہارون علیہما الصلوۃ والسلام کی وفات کے بعد 300 سال کا ہے جس میں بنی اسرائیل کا انتظام ان کے قاضیوں کے ذریعے ہوا جو یوشع بن نون کی سرپرستی چلتا رہا اور اس کے آخری قاضی صموئیل تھے ۔

سوال :- یہودیت کی تاریخ میں دورِ سلاطین انبیاء سے کیا مراد ہے۔؟

جواب :- دورِ سلاطین انبیاء میں حضرت طالوت ، حضرت داؤد ، حضرت سلیمان علیہم الصلوۃ والسلام شامل ہیں جو تقریبا 120 سال کا زمانہ ہے ۔
اس دور میں قومِ عمالقہ پر تابوت سکینہ کی بے ادبی کی وجہ سے وبال پڑا اور ان کے پانچ شہر پوری طرح برباد اور ویران ہوگئے ۔
طالوت نے جالوت کو للکارا تو جنگ چھڑ گئی طالوت کی طرف سے ایک جوان حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام نے تیر مار کر جالوت کو قتل کیا تو طالوت نے اپنی ساری حکمرانی ان کے حوالے کر دی اور اللہ پاک نے حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام کو نبوت سے بھی سرفراز فرمایا۔
حضرت داؤد اور ان کے صاحبزادے حضرت سلیمان علیہما الصلوۃ والسلام بنی اسرائیل کے بادشاہ اور پیغمبر بنے ۔ اسرائیل کے پرچم پر جو ستارہ ہے اسے " داؤد کا سٹار " کہتے ہیں ۔
گیارہویں صدی قبل مسیح میں حضرت داؤد نے پہلی بار یروشلم کا دارالحکومت بنایا ۔
نیز دسویں صدی قبل مسیح میں حضرت سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام نے بیت المقدس میں پہلا ہیکل تعمیر کیا ۔

سوال :- یہودیت کی تاریخ میں منقسم سلطنتِ بنی اسرائیل اور دورِ جلاوطنی اول کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- حضرت سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کے وصال کے بعد سلطنتِ بنی اسرائیل دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ۔
اول :- اسرائیل : جو دس قبائل پر مشتمل تھی جن کا دارالخلافہ سامرہ مقرر کیا گیا۔
ثانی :- یہودا : جو بنی اسرائیل کے دو قبائل بنو یہودا اور بنیامین پر مشتمل تھی ان کا دارالخلافہ بیت المقدس مقرر کیا گیا ۔

بنی اسرائیل میں شرک و بت پرستی اس قدر عام ہوئی کہ انہوں نے اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت الیاس اور حضرت یسع علیہما الصلوۃ والسلام کی بات کو بھی نہ مانا بلکہ حضرت الیاس کو جلا وطن کر دیا ۔
آشوری حملوں کی وجہ سے پہلی حکومت یعنی اسرائیل 721 قبل مسیح میں اپنا وجود کھو بیٹھی ۔
بنی اسرائیل کی شمالی حکومت یعنی اسرائیل کے 10 قبائل ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جلا وطن کر دیے گئے اور آج تک ان کو کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس وادی میں کھو گئے۔
دوسری حکومت یعنی یہودا میں بھی شرک و بت پرستی پھیل گئی تھی ۔ آخر کار بخت نصر نے بیت المقدس سمیت ساری یہودی سلطنت پر قبضہ کر لیا اور یہودیوں کو غلام اور قیدی بنا کر عراق لے گیا۔
نوٹ :- یہی وہ دور ہے جس میں یہود جلا وطن رہے ۔

سوال :- یہودیت کی تاریخ میں بنی اسرائیل کی بابل سے واپسی سے اہل فارس اور یونانیوں کے زیر اقتدار تک کے حالات بیان کریں ۔؟

جواب :- ایرانی بادشاہ سائرس نے بابل فتح کیا تو اہل فارس کا اقتدار فارس سے لیکر فلسطین تک پھیل گیا اور یہود اہل فارس کے زیر اقتدار آگئے ۔ اہل فارس کی بردباری کی وجہ سے بنی اسرائیل کو غلامی سے آزادی ملی اور انہیں بیت المقدس کی واپسی بھی نصیب ہوئی ۔

اس کے بعد اسرائیلی یونانیوں کے زیر اقتدار آگئے اسرائیلیوں کے یونانیوں کے زیر اقتدار آنے کی وجوہات میں سے ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ نحمیا نے شاہِ ایران کی اجازت سے یروشلم کی فصیل بنوائی ۔

سوال :- یہودیت کی تاریخ میں دور آزادی اور بنی اسرائیل رومیوں کے زیر اقتدار اسکی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- یہودی سلطنت 67 قبل مسیح تک قائم رہی اور یہ یہودیوں کی آزادی کا سنہرا دور تھا اس کے بعد یہود کو کبھی بھی حکومت نصیب نہیں ہوئی ۔

63 قبل مسیح میں رومی بادشاہ نے فلسطین پر حملہ کر کے اسے رومی سلطنت کا حصہ بنا دیا مگر عملاً حکومت مقامی لوگوں کو دے کر مطمئن کیے رکھا۔
نوٹ :- 40 قبلِ مسیح سے 4 قبلِ مسیح تک رومی فلسطین پر حکومت کرتے رہے۔

سوال :- یہود عیسائیوں کے زیر اقتدار اس کی وضاحت کریں۔ ؟

جواب :- جب یہودیوں کو یروشلم سے نکال دیا گیا تو ساتویں صدی میں لیوسوئم نے انہیں اس شرط پر آباد کرنے کا وعدہ کیا کہ وہ عیسائی مذہب قبول کر لیں گے چنانچہ بعض یہودیوں نے عیسائیت قبول کر لی اور بعض نے سزائیں برداشت کیں لیکن آخر کار 15ویں صدی عیسوی میں یہودی معیشت میں ماہر ہونے کی وجہ سے عیسائیت پر چھا گئے اور آج تک ان کے دل و دماغ پر غالب ہیں اگرچہ حکومتیں عیسائیت کی ہیں۔

سوال :- یہود مسلمانوں کے زیرِ اقتدار اس دور کو بیان کریں۔؟

جواب :- پانچویں صدی عیسوی کے آخر میں ایک اہم مذہب اسلام کا ظہور ہوا۔ اسلام کے ظہور کے وقت یہودی عرب میں اچھی تعداد میں آباد تھے۔ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے دور میں عرب یہودیوں کے مسلمانوں سے بعض معرکے بھی ہوئے لیکن جنگِ خیبر کے بعد یہودیوں نے مسلمانوں کی اطاعت کو قبول کر لی۔
سوال :- اقوام متحدہ نے فلسطین کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ ؟

جواب :- اقوام متحدہ نے فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ اسرائیل ، دوسرا حصہ فلسطین اور تیسرا حصہ بیت المقدس اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔
بیت المقدس پر " بیت اللحم " کے حوالے سے عیسائی بھی دعویدار ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ " بیت اللحم " سے مراد " مکاناً شرقیا " ہے کہ جہاں حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی ولادت ہوئی۔ یہ بیت المقدس سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور یہ عیسائیوں کا قبلہ ہے۔

بیت المقدس پر مسجدِ اقصی کے حوالے سے مسلمانوں کا بھی دعوی ہے ۔
بیت المقدس پر ہیکل سلیمانی کے حوالے سے یہودیوں کو بھی دعوی ہے ۔
نوٹ :- اسرائیل کے حقیقی نقشے میں " بیت المقدس " اسرائیل کا حصہ نہیں بلکہ اردن کا حصہ ہے ۔

سوال :- یہودیت کے چند عجیب و غریب عقائد و نظریات بیان کریں ۔ ؟

جواب :- یہودی اللہ پاک کی محبوب ترین مخلوق ہیں ، یہودی اللہ کے بیٹے ہیں ، اگر دنیا میں یہودی نہ ہوتے تو زمین کی ساری برکتیں اٹھا لی جاتیں اور اسی طرح یہود غیر یہود سے اسطرح افضل ہیں جیسے انسان جانوروں سے افضل ہیں ۔
انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام معصوم نہیں ہوتے بلکہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرتے ہیں ۔
حضرت عزیر علیہ الصلوۃ والسلام اللہ پاک کے بیٹے ہیں ۔
اس قسم کے اور بھی بہت سے غلط عقیدے ان کے مذہب کا حصہ ہیں ۔

سوال :- یہودیت کے چند فرقے اور ان کا تعارف بیان کریں ۔ ؟

جواب :- آرتھوڈوکس / فریسی :- اس سے مراد وہ حضرات جنکو صوفی کہا جاتا ہے ، یہ لوگ شادی بیاہ نہیں کرتے لیکن کسی کو بیٹا بنانے کے ذریعے اپنے مذہب کو باقی رکھتے ہیں اور یہ لوگ بعث بعد الموت ، فرشتوں اور عالم آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔
یہ لوگ قبالہ سے منسلک ہیں اور جادوئی اثرات پر یقین رکھتے ہیں ۔

صدوقی :- یہ لوگ منکرین کے نام سے مشہور ہیں اور بعث ، حساب و کتاب جنت و دوزخ ، فرشتوں کو نہیں مانتے ۔ انکے نزدیک اللہ پاک صرف "رب الیہود " ہے ۔

متعقبین :-ان کے نظریات فریسیوں کے نظریات سے زیادہ ملتے ہیں ۔ ان لوگوں نے پہلی صدی میں رومیوں اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے یہودیوں کو قتل عام کیا یہی وجہ ہے کہ انہیں سفاک کہا جاتا ہے ۔

قرائین :- یہ یہودیوں کی بہت تھوڑی سی جماعت ہے۔ یہ لوگ صرف عہد قدیم کو مانتے ہیں تلمود کو نہیں مانتے ۔

سامری :- یہ وہ یہودی ہیں جو حقیقت میں بنی اسرائیل میں سے نہیں اور انہیں یہود کا سب سے قدیم فرقہ خیال کیا جاتا ہے ۔
ان کا دعوی ہے کہ ان کے پاس تورات کا قدیم ترین نسخہ ہے ۔
یہ لوگ حضرت موسی ، حضرت ہارون ، حضرت یوسف علیہم السلام کی نبوت کو ثابت مانتے ہیں اور بعد والے انبیاء کو نہیں مانتے۔
عمومی طور پر سامری دو فرقوں میں تقسیم ہو گئے :- ایک دوستانیہ اور دوسرا کوستانیہ ۔
سامریوں کا قبلہ جبل غریزم ہے ۔

سبائیہ :- یہ عبداللہ بن سبا کے پیروکار ہیں جس نے اسلام کو اندر سے نقصان پہنچانے کے لیے اسلام کا اظہار کیا تھا ۔ عبداللہ بن سبا نے اپنے نظریات کی تائید کے لیے جھوٹی حدیثیں وضع کی اور درحقیقت اسلام میں دینی اور سیاسی فتنوں کی جڑ یہی تھا ۔

ریفارمسٹ :- یہودیت میں جدت پسندی کی تحریک جرمنی میں اٹھارویں صدی میں شروع ہوئی جسے برطانیہ میں قبولیت عام حاصل ہوئی ۔ ان لوگوں نے نئے نئے قوانین اور نئی نئی تشریحات پیش کیں ۔
ریفارم یہودی مذہبی رسومات سے زیادہ معاشرتی رویے پر زور دیتے ہیں ۔
ریفارم یہودی ہر قسم کے معاملات میں مساوی حقوق کے قائل ہیں ۔

سوال :- یہودیوں کے نزدیک حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام پر نازل ہونے والی وحی کتنی اقسام کی ہوا کرتی تھیں ۔ ؟

جواب :- دو قسم کی ہوا کرتی تھیں ۔

پہلی قسم : وہ احکام جو اللہ پاک کی طرف سے جبلِ طور پر موسی علیہ الصلوۃ والسلام کو لوہے کی تختیوں پر عطا ہوئے ۔ یہودی اسے
" مکتوب شریعت " کہتے ہیں ۔
دوسری قسم : وہ وحی جو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کو الہام کی صورت میں عطا ہوئی یعنی وہ احکام و قوانین جو آپ نے از خود ارشاد فرمائے ۔ یہودی اسے " زبانی شریعت " کہتے ہیں ۔

سوال :- مکتوب شریعت سے کیا مراد ہے ۔ ؟
جواب :- مکتوبِ شریعت یہودیوں کی سب سے زیادہ مقدس کتاب کہلاتی ہے ، جس کو عہد نامہ قدیم و عتیق بھی کہا جاتا ہے ۔ یہ کتاب 39 حصوں پر مشتمل ہے ۔

سوال :- یہودیت کی اصطلاح میں تورات سے کیا مراد ہے ۔ ؟

جواب :- تورات عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی وحی یا فرشتہ ہے۔
یہودیت کی اصطلاح میں یہ عہد نامہ قدیم عتیق کی وہ پانچ کتابیں ہیں جو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب ہیں ان کتابوں کو کتب خمسہ یا قانون موسوی بھی کہا جاتا ہے ۔

سوال :- وہ کون سی پانچ کتابیں ہیں جو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کو کوہِ طور پر عطا کی گئیں ۔ ؟

جواب :- یہودیوں کے عام عقیدے کے مطابق یہ پانچ کتابیں عطا کی گئیں ۔
1۔ کتاب پیدائش 2۔ کتاب خروج 3۔ کتاب احبار 4۔ کتاب اعداد 5۔کتاب استثناءسوال :- موجودہ عہد نامہ قدیم کی تدوین و تالیف کب ہوئی ۔؟

جواب :- اس حوالے سے کوئی بھی تاریخ متفقہ طور پر بتائی نہیں جا سکتی ۔

سوال :- تلمود کس کتاب کو کہا جاتا ہے ۔ ؟
جواب :- وہ کتاب جو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام سے سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی رہی ۔

سوال :- مشنا کس کتاب کو کہا جاتا ہے ۔ ؟

جواب :- فلسطینی علماء نے جس زبانی شریعت کو ایک کتاب میں جمع کیا اس کا نام مِشنا رکھا گیا اور اس کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ۔

سوال :- جمارہ سے کون سی کتاب مراد ہے ۔؟

جواب :- جمارہ اصل میں ان شروح اور حواشی کا نام ہے جن میں مشنا کی تشریح کی گئی ۔

سوال :- یوم سبت سے کون سا دن مراد ہے ۔ ؟

جواب :- یہودی عبادت اور نماز کے لیے ہفتے کا دن مخصوص ہے جسے یوم السبت کہا جاتا ہے ۔ یہودی اس دن میں خصوصی عبادت کا اہتمام کرتے اور عبادت گاہوں میں آنے والوں کے لیے خصوصی اہتمام کرتے ہیں ۔

سوال :- عید الفصح سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- یہودیوں کے لیے مصر سے آزادی ایک بہت بڑی نعمت تھی جس کی یاد میں آج بھی یہودی عیدی کے نام سے تہوار مناتے ہیں اس میں کھانے کی ایسی چیزیں تیار کی جاتی ہیں جن سے سفر کی یاد ذہن میں تازہ ہو جائے ۔
نوٹ :- یہ تہوار آٹھ دن تک منایا جاتا ہے۔

سوال :- یہودیوں کے یہاں " پینٹی کوسٹ " تہوار کیوں منایا جاتا ہے ۔؟

جواب :- یہ تہوار حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کو کوہِ سینا پر مقدس تختیاں ملنے کی یاد میں عید فصح کے 50 دن بعد منایا جاتا ہے اس تہوار میں یہودی دودھ سے بنی ہوئی روٹیاں پکواتے ہیں اور اس دن عبادت گاہوں میں خصوصی عبادت کا اہتمام کرتے ہیں ۔

سوال :- یوم کفارہ سے کون سا دن مراد ہے ۔ ؟

جواب :- یہودی نئے سال کے آغاز میں دس روزہ تہوار مناتے ہیں جس میں وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں ، خصوصی دعائیں اور صدقہ و خیرات کرتے ہیں ، اس دس روزہ تہوار کو یوم کفارہ کہا جاتا ہے ۔

سوال :- یہودیت کے مطابق عورت نبی ہو سکتی ہے یا نہیں ۔ ؟

جواب :- یہودیت کے مطابق عورت نبی ہو سکتی ہے اور عہد نامہ قدیم میں کئی عورتوں کے نام انبیاء کی فہرست میں شامل ہیں جبکہ اسلام کے مطابق کوئی بھی عورت نبی یا رسول نہیں ہو سکتی ۔

سوال :- قرآن اور تورات کا تقابلی جائزہ بیان کریں ۔ ؟

جواب :- یہودیوں کی مقدس کتاب تورات کی بات کی جائے تو ہمیں پتہ لگے گا کہ کئی بار یہ کتاب صفحہ ہستی سے بالکل مٹ چکی ہے ۔جیسا کہ بخت نصر نے ہیکل سلیمانی کو تباہ کیا اور تورات کا واحد نسخہ جو ہے اسکے اندر تھا اس کو برباد کر دیا تھا ۔ اسی طرح کئی مرتبہ تورات کا نسخہ صفحہ ہستی سے مٹا تو یہودیوں نے پھر اسے دوبارہ پیدا کر لیا ۔ جبکہ اس کے مقابلے میں قرآن مجید اللہ پاک کی ایسی لاریب کتاب ہے جس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود اپنے ذمہ کرم پہ لیا ہے ۔

سوال :- یہودی مذہب میں عورتوں کی میراث کے متعلق نظریہ بیان کریں۔؟

جواب :- یہودیت میں عورتوں کو ہمیشہ ہی کمتر جانا گیا اور انہیں ایک لونڈی سے زیادہ کوئی عزت نہیں دی گئی ۔ اسی طرح وراثت میں بھی عورت کا کوئی حصہ نہیں رکھا گیا بلکہ عورت کی اپنی ذاتی کمائی شادی سے پہلے والدین اور شادی کے بعد اس کے شوہر کا حق بتایا گیا جبکہ اس کے برعکس اسلام نے جہاں عورتوں کو بہت ساری حقوق عطا کیے وہیں اسلام نے عورتوں کو وراثت میں بھی حصہ دار بنایا ہے ۔

سوال :- مذہب عیسائیت کا مختصر تعارف بیان کریں ۔ ؟

جواب :- عیسائیت دنیا کے بڑے مذاہب میں سے ایک مذہب ہے بلکہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اور موجودہ دور میں سیاسی و معاشی طور پر سب سے زیادہ مستحکم مذہب نظر آتا ہے ۔
نوٹ :- تثلیث اور کفّارہ کو عیسائیت میں بنیادی عقائد کی حیثیت حاصل ہے اور ان کے اقرار کرنے والے کو ہی عیسائی کہا اور سمجھا جاتا ہے ۔

سوال :- عیسائیت کی تاریخ کو کتاب میں کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ ؟
جواب :- عیسائیت کی تاریخ کو کتاب میں تین ادوار میں بیان کیا گیا ہے ۔

سوال :- عیسائیت کی تاریخ کا پہلا دور بیان کریں ۔ ؟

جواب :- پہلا دور حضرت سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے دور پر مشتمل ہے ۔
حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام بنی اسرائیل کی طرف بطور رسول مبعوث کیے گئے ۔
حضرت عیسی علیہ السلام کی والدہ بی بی مریم کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام " حنا " تھا ۔
حضرت مریم بڑی پاک باز عبادت گزار خاتون تھیں جب وہ جوان ہوئی تو فرشتوں نے انھیں حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی پیدائش کی خبر دی ان کے اظہارِ تعجب پر فرشتوں نے خدا کا حکم سنا دیا کہ یوں ہی ہوگا پھر اللہ پاک نے آپ کو بطور معجزہ بغیر باپ کے پیدا کیا ۔
حضرت عیسی کی ولادت کے بعد حضرت بی بی مریم بہت غمگیں ہوئی اور بیت المقدس سے بیت اللحم چلی گئیں تاکہ بدنامی سے بچی رہیں حضرت حضرت عیسی علیہ السلام کے 33 برس کی عمر میں نبوت سے سرفراز ہوئے اور آپ کو کئی معجزات سے نوازا گیا۔
حضرت عیسی کے 12 مقرب شاگرد تھے جنہیں حواری کہا جاتا ہے ۔

سوال :- عیسائیت کی تاریخ کا دوسرا دور بیان کریں ۔ ؟

جواب :- حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد آپ کے پیروں کاروں پر بڑا ظلم ہوا اور انہیں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ان لوگوں پر سخت مصیبت شاہ نیروں ، شہنشاہ تراجان وغیرہ کے دور میں آئیں ۔
اسی مرحلے میں شاول نامی یہودی عالم نے یہ دعوی کیا کہ اس نے حضرت مسیح کو دیکھ لیا اور ان پر ایمان لایا ہے پھر اس نے اپنا نام پولس رکھا اور عیسائیت کو توحیدی دین سے پھیر کر بت پرستانہ دین بنا دیا اس مرحلے میں عیسائیت میں انتہائی درجے کی تحریفات ہوئیں یہاں تک کہ پولس کے نظریات ہی کو کو عیسائیت نے اصل مذہب سمجھ لیا ۔

سوال :- عیسائیت کی تاریخ کا تیسرا دور بیان کریں ۔؟

جواب :- یہ دور چوتھی صدی سے چھٹی صدی مسیحی تک ہے ۔
جب قسطنطین رو مانوی حکومت کا سربراہ بنا اور اس نے عیسائیت قبول کی تو عیسائیت کا سنہری دور شروع ہوا اور یہ عیسائیت کے اشاعت کا زمانہ کھلایا ۔ قسطنطین نے عیسائیت کی تبلیغ کا بیڑا اٹھایا ، عبادت گاہیں بنوائیں ، عیسائیوں کو بڑے بڑے عہدے دیے ، ان کے علماء کا بہت زیادہ اعزاز و اکرام کیا ، مختلف عیسائی فرقوں کو متحد کرنے اور ان کے عقائد کے اختلاف کو مٹانے کی کوششیں کی ، عیسائیوں کو چار انجیلوں متا ، لوقا ، مرقس ، یوحنا پر جمع کیا اور باقی انجیلوں کو دیا ۔

سوال :- عقیدہ تثلیث سے کیا مراد ہے اور یہ کن لوگوں کا عقیدہ ہے ۔؟

جواب :- تثلیث کے متعلق عیسائیوں کے ہاں ایک مشہور فلسفہ ہے ۔
تین ایک میں ، ایک تین میں یہ فلسفہ اس عقیدے کا آئینہ دار ہے کہ خدا تین اقانیم باپ ، بیٹا اور روح القدس سے مرکب ہے ۔
عام عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق باپ ، بیٹے اور روح القدس کے مجموعے کا نام خدا ہے۔
نوٹ :- ان کے نزدیک یہ تینوں تین خدا نہیں بلکہ ایک ہی خدا ہیں ۔

سوال :- صلیب کے حوالے سے عیسائیوں کا کیا عقیدہ ہے ۔ ؟

جواب :- عیسائی عقائد کے مطابق حضرت عیسی علیہ السلام کو صلیب پر پھانسی دے دی گئی جس سے ان کی موت واقع ہوئی اسی وجہ سے عیسائیت میں صلیب کا نشان انتہائی اہمیت کا حامل ہے ۔

سوال :- کفارہ کے حوالے سے عیسائیوں کا کیا عقیدہ ہے ۔؟

جواب :- عقیدہ کفارہ عیسائیت کی بنیاد ہے ۔ عیسائیت کے علم عقائد میں کفارہ سے مراد یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حواء رضی اللہ عنہا نے جو شجر ممنوعہ کا پھل کھا کر جو گناہ کیا تھا اس کی وجہ سے ہر انسان اس گناہ کا بوجھ لے کر پیدا ہوتا ہے تو حضرت مسیح نے صلیب پر جان کی قربانی دیکر تمام بنی آدم کو نہ صرف اس گناہ سے بلکہ تمام گناہوں سے نجات دے دی ۔

سوال :- مذہب نصاری کے کتنے فرقے ہوئے اور مشہور کتنے ہیں . ؟

جواب :- نصاری کے 72 فرقے ہوئے ہیں جن میں سے بڑے اور مشہور فرقے تین ہیں : ملکانیہ ، نسطوریہ اور یعقوبیہ۔

سوال :- موجودہ دور میں عیسائیوں کے تعداد کے لحاظ سے کتنے فرقے مشہور ہیں ۔ ؟

جواب :- موجودہ دور میں عیسائیوں کے تین فرقے تعداد کے لحاظ سے بڑے اور مشہور ہیں : کیتھولک ، پروٹسٹنٹ اور آرتھوڈکس ۔

سوال :- کیتھولک فرقے کی وضاحت کریں ۔ ؟

جواب :- کیتھولک فرقہ بھی باقی عیسائی فرقوں کی طرح ایک ایسے الہ پر ایمان رکھتا ہے جو تین اقانیم سے مرکب ہے اس فرقے کے نزدیک روح القدس کا ظہور بیٹے اور باپ دونوں سے ہوا ہے اور حضرت عیسی نے انسانیت کو موروثی غلطی سے پاک کرنے کے لیے سولی پر چڑھ کر کفارہ ادا کیا ۔

سوال :- پروٹسٹنٹ فرقے کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- اس فرقے کا کہنا ہے کہ ہر عیسائی کو انجیل سمجھنے کا حق ہے نہ کہ صرف پادریوں کو یعنی وہ اپنے بڑوں کی طرف مراجعت کیے بغیر خود ہی اسے سمجھ سکتے ہیں۔
یہ فرقہ سولویں صدی کے شروع میں آیا اور مارٹن لوتھر اس کا اصل محرک ہے ۔
پاکستان میں رہنے والے اکثر عیسائی پروٹسٹنٹ فرقے سے تعلق رکھتے ہیں ۔

سوال :- آرتھوڈکس فرقے کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- آرتھوڈوکس فرقے کے ماننے والے اعتقاد رکھتے ہیں کہ روح القدس کا ظہور صرف خدا باپ سے ہوا ہے اور خدا بیٹے سے پیدا نہیں ہوا اور ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ معبود باپ معبود بیٹے سے افضل ہے ۔

سوال :- عیسائیوں کی وہ کتابیں جو الہامی خیال کی جاتی ہیں وہ کتنے حصوں پر مشتمل ہیں ۔؟
جواب :- عیسائیوں کی وہ کتابیں جو الہامی خیال کی جاتی ہیں وہ دو حصوں پر مشتمل ہیں : عہد نامہ قدیم و عتیق اور عہد نامہ جدید ۔

عہد نامہ قدیم :- عہد نامہ قدیم و عتیق یہودیوں اور عیسائیوں میں مشترک ہے اس میں کل 39 کتابیں ہیں لیکن عیسائیت کا ایک فرقہ ان میں سات کتابوں کو جعلی قرار دیتا ہے ۔
اس میں حضرت موسی سے منسوب کتاب تورات کے علاوہ بنی اسرائیل کے دیگر انبیاء کرام کے صحائف شامل ہیں ۔

عہد نامہ جدید :- عہد نامہ جدید میں 27 کتابیں شامل ہیں جن کا مجموعہ چار اناجیل رسولوں کے اعمال اور دیگر کتب خطوط ہے۔
عہد نامہ جدید کا یہ مجموعہ پانچویں صدی کے بالکل آخر میں اس وقت کے پوپ کی طرف سے مستند قرار دیا گیا تھا ۔

سوال :- اناجیل اربعہ کی وضاحت کریں ۔؟
جواب :- 1 ۔ انجیل متی 2 ۔ انجیل مرقس 3 ۔ انجیل لوقا 4 ۔ انجل یوحنا ۔

نوٹ :- اناجیل کی حیثیت حضرت عیسی علیہ السلام کی سوانح عمری کی ہے ، خدا کی نازل کردہ وحی کی نہیں ۔

سوال :- اناجیل اربعہ کے مولفین کون ہیں ۔ ؟

جواب :- انجیل متی : اس انجیل کا مؤلف حضرت عیسی کے بارہ شاگردوں میں سے ایک شاگرد متی حواری ہے ۔
نوٹ : یہ انجیل یونانی زبان میں مشہور ہوئی ۔

انجیل مرقس : اس انجیل کا مؤلف مرقس اصلا یہودی ہے ۔

انجیل لوقا : اس نجیل کا مؤلف نہ تو حواریین میں سے تھا اور نہ ان کے شاگردوں میں سے بلکہ صرف پولس کا شاگرد تھا ۔

انجیل یوحنا : اس انجیل کا مولف ہے عیسائیوں کے ہاں بہت زیادہ مختلف فیہ ہے ۔
بعض کے نزدیک حواری یوحنا بن زیدی صیاد ہے اور بعض کے نزدیک یوحنا ہے اور بعض کے نزدیک ایک مدرسے کا طالب علم ہے ۔
نوٹ : عام عیسائی مورخین ثابت کرتے ہیں انجیل یوحنا ہی وہ اکیلی انجیل ہے جو الوہیتِ مسیح کو صراحت سے ثابت کرتی ہے۔

سوال :- انجیل برناباس کا تعارف پیش کریں ۔؟

جواب :- برناباس وہ شخص تھے جو حضرت عیسی علیہ السلام کے گنے چنے حواریوں میں شامل تھے ۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی یادداشت کو جمع کر کے ایک کتاب ترتیب دی تھی جسے " گوسپل آف برناباس " کہا جاتا ہے ۔
نوٹ : عیسائیوں نے چار انجیلوں کے علاوہ بقیہ انجیلوں کو مستند تسلیم نہیں کیا ۔

سوال :- بپتسمہ سے کیا مراد ہے اور عیسائیوں کے ہاں اس کی کیا اہمیت ہے۔ ؟

جواب :- بپتسمہ کا لغوی معنی ہے پانی سے دھونا ۔
یہ عمل درحقیقت گنہگاروں کے جسموں کو پاک و صاف کرنے کا ذریعہ ہے جس سے توبہ کی جانب میلان ہوتا ہے ۔
اہمیت : عیسائیوں کے نزدیک عیسائیت میں داخل ہونے کے لیے اس رسم کا ادا کرنا ضروری ہے اس کے بغیر کسی کو عیسائی نہیں کہا جا سکتا خواہ اسکے والدین عیسائی ہی کیوں نہ ہو۔

سوال :- عشائے ربانی سے کیا مراد ہے اور اور اس کا طریقہ بیان کریں۔؟

جواب :- عشائے ربانی سے مراد حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا اپنے شاگردوں کے ساتھ عشاء کا کھانا تناول فرمانا ہے ۔

طریقہ کار :- اس کا طریقہ یہ ہے کہ اتوار کے دن سب لوگ کلیساؤں میں حاضری دیتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اس کے بعد کھانا وغیرہ لایا جاتا ہے پھر دعا کرتے ہیں پھر ذہنوں میں یہ عقیدہ تازہ کرتے ہوئے کھانا کھاتے اور شراب پیتے ہیں کہ روٹی ان کے جزوِ بدن میں تبدیل ہو جاتی ہے اور شراب ان کے خون میں بدل جاتی ہے۔

سوال :- عیسائیوں کے ہاں اعتراف توبہ سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- کیتھولک چرچ کے مطابق سال میں کم از کم ایک مرتبہ اقرار گناہ و توبہ کرنا ضروری ہے ۔
اس عمل میں عیسائی چرچ میں پادری جنہیں فادر کہا جاتا ہے ان کے سامنے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے اور پھر فادر اس کی رہنمائی کرتا ہے ۔ اور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ اب بیان کردہ گناہوں سے پاک ہو چکا ہے ۔

سوال :- کرسمس سے کون سا دن مراد ہے ۔ ؟

جواب :- عیسائی تہواروں میں یہ دن ایسا ہی مقدس سمجھا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں عید کا دن کیونکہ یہ عیسائیوں کا سالانہ تہوار ہے جو 25 دسمبر کو حضرت عیسی کی سالگرہ کے طور پر منایا جاتا ہے ۔
اس خوشی میں کیک کاٹے جاتے ہیں اور مختلف طریقوں سے خوشیوں کا اظہار کیا جاتا ہے ۔

سوال :- ایسٹر سے کون سا دن مراد ہے ۔ ؟

جواب :- عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی کو جب سولی پر چڑھایا گیا تو تین دن بعد دوبارہ زندہ ہو گئے تھے کیونکہ یہ 21 مارچ کی تاریخ تھی اسی لیے اس خوشی میں عیسائی 21 مارچ کو یا پھر اس کے بعد آنے والی اتوار کو یہ تہوار مناتے ہیں ۔

سوال :- عیسائیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ بیان کریں ۔؟

جواب :- موجودہ عیسائیت میں عقیدہ تثلیث کے قائل ہیں ۔ جبکہ دینِ اسلام توحید کا علمبردار ہے اور صرف اور صرف توحید کا پیغام دیتا ہے ۔

ذریعہ نجات :- عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ ہر انسان پیدائشی طور پر گنہگار پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ حضرت عیسی نے سولی پر چڑھ کر تمام بنی آدم کو نہ صرف اس گناہ سے بلکہ تمام گناہوں کے بوجھ سے نجات دی جبکہ اس حوالے سے اسلام کا نظریہ بڑا شاندار ہے اسلام نے نہ تو انسان کو بخشش کا یقین دلایا اور نہ ہی بخشش سے مایوس کیا کیونکہ دونوں صورتوں میں لوگ جرم پر دلیر ہوتے ہیں ۔

اور اس لیے کہ لوگ گناہوں کے معاملے میں رب تعالی سے خوفزدہ رہیں اور توبہ کی صورت میں بخشش کی امید بھی رکھیں۔

ساتھ میں یہ بھی حکم دیا کہ اگر تم گزشتہ گناہوں پر نادم ہو جاؤ اور آئندہ جرم نہ کرنے کا عہد کر لو تو اللہ پاک معاف فرما دے گا۔

صلیب کا عقیدہ :- عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ انسان پیدائشی طور پر گنہگار ہے اور یہ اثر بذریعہ نطفہ نسلِ انسانی میں منتقل ہوتا رہا ہے اسی لیے اللہ پاک نے حضرت عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا تاکہ وہ اس فطری گناہ کے اثر سے محفوظ رہیں ۔ پھر حضرت عیسی نے گناہوں کا بوجھ اپنے سر لیکر صلیب پر موت کو قبول کیا پھر تین دن قبر میں رہنے کے بعد آسمانوں پر اٹھا لیے گئے اور اب خدا کے دائیں ہاتھ پر بیٹھے ہوئے ہیں ۔

عیسائیوں کا یہ عقیدہ خود بائبل کے خلاف ہے کیونکہ بائبل میں ہے کہ اولاد کے بدلے باپ دادا نہ مارے جائیں گے اور نہ باپ دادا کے بدلے اولاد قتل کی جائے گی ۔

اسی طرح قرآن پاک کی سورہ نساء کی آیت نمبر 157 میں عقیدہ صلیب نفی کی گئی ہے ۔

حیات ثانیہ :- یہ عقیدہ دراصل عقیدہ مصلوبیت کی ایک کڑی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صولی دینے کے بعد دفن کیے گئے تو تین دن بعد پھر زندہ ہو گئے اور حواریوں کو کچھ ہدایت دینے کے بعد آسمان پر لوٹ گئے جبکہ اسلام نے ان کے انتقال ہی کو تسلیم نہیں کیا تو حیات ثانیہ کا کیا معنی ہے ۔؟؟

ہمارا تو عقیدہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ پاک غالب حکمت والا ہے ۔ (سورہ نساء)

تحریف کتاب :- سماوی انجیل کا وجود ہی باقی نہیں ہے کیونکہ اس میں عیسائی پیشواؤں نے بہت زیادہ تحریفات کیں ہیں حتی کہ زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی انجیل کی کم و بیش 30 سے زائد تحریفات ملتی تھی جبکہ مذہب اسلام کی بنیادی کتاب قرآن کریم ہر قسم کے تضاد اور تحریفات سے پاک ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود پروردگار عالم نے لیا ہے۔

نکاح و طلاق :- عیسائیت کی تعلیم یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو سوائے بدکاری کے کسی اور وجہ سے طلاق نہیں دے سکتا اگر دے گا تو زنا کروانے کا مجرم ٹھہرے گا نیز کوئی دوسرا عیسائی اس چھوڑی ہوئی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا اور اگر کرے گا تو زانی ہوگا اس کے مقابلے میں اسلامی قانون یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے دیکھ بھال کر اچھی جگہ نکاح کیا جائے اور اگر بیوی یا خاوند میں جھگڑا ہو جائے تو صلح کروانے کی کوشش کریں ، صلح کی صورت نہ ہو سکے تو شوہر پر لازم ہے کہ بیوی کا مہر اور عدت کے زمانے کا سارا خرچہ دے کر اسے اچھے طریقے سے طلاق دے دے ۔

رہبانیت :- عیسائیت ایک ایسا مذہب ہے جو رہبانیت پر مبنی ہے ، اور رہبانیت ایک غیر فطری عمل ہے ۔ رہبانیت کو عیسائیت میں چوتھی صدی عیسوی میں داخل کیا گیا اور باقاعدہ اس کی اشاعت و ترویج کے لیے ادارے قائم ہوئے جبکہ اس کے مقابلے میں اسلام رہبانیت کو ناپسند فرماتا ہے چنانچہ حضور علیہ السلام نے فرمایا : اسلام میں کوئی رہبانیت نہیں ۔
اسلام نے ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا ہے کہ جس میں رہ کر انسان حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی مصروف رہتا ہے اسلام نے ترکِ دنیا کی نہیں بلکہ دنیا میں رہ کر حقوق کی ادائیگی کی تعلیم دے کر ایک باعمل اور ایک مفید معاشرہ پیدا کیا ۔

سوال :- صابئہ / مندائیہ فرقے کا تعارف بیان کریں ۔ ؟

جواب :- صابئہ مشرق کا وہ مذہبی فرقہ ہے جو حضرت یحیٰ کو اپنا نبی مانتا ہے ۔ ستاروں کی پوجا کرنا اور بہتے پانی میں غوطہ لگانا ان کا اہم مذہبی فریضہ ہے۔
نوٹ :- اس فرقے کا ذکر قرآن پاک کی سورہ بقرہ میں بھی موجود ہے ۔

سوال :- مذہب صابئہ کی تاریخی حیثیت بیان کریں ۔؟

جواب :- یہ مشرق کا ایک قدیم ترین اور سامی مذہب ہے کیونکہ مشرق وسطی میں آباد قومیں سیدنا سام بن نوح کی ذریت سے ہیں لہٰذا وہ مذاہب جن کا مولد و مسکن مشرق وسطیٰ ہے انہیں سامی مذاہب کہا جاتا ہے جیسے : اسلام ، یہودیت ، نصرانیت اور صابئہ ۔ مختصر یہ کہ شیخ عبداللہ بن شیخ ان کا روحانی پیشوا تھا ۔

سوال :- مذہب صابئہ والے کن لوگوں کی رسالت کے قائل ہیں ۔ ؟

جواب :- مذہب صابئہ والے چار اشخاص کو اپنا پیغمبر مانتے ہیں ۔
1 ۔۔ عاذیمون 2 ۔۔ ہرمس
3 ۔۔ اورفیوس 4 ۔۔ یحییٰ علیہ السلام

سوال :- صابئہ کے مشہور فرقے ان کے نام تحریر کریں ۔؟

جواب :- صابئہ کے چار مشہور فرقے ہیں۔
1 ۔۔ اصحاب روحانیت 2 ۔۔ اصحاب الھیاکل 3 ۔۔ اصحاب الاشخاص 4 ۔۔ الحلوکیہ ۔

سوال :- صابئین علماء کے مراتب اور ان کے فرائض تحریر کریں ۔؟

جواب :- صابئین علماء کے درج ذیل چھ مراتب ہیں ۔

حلالی اس سے الشماس بھی کہتے ہیں ۔
یہ جنازے کی رسموں کو انجام دیتا ہے اور ذبح کی سنتوں کو قائم کرتا ہے اور اسے کنواری لڑکی سے شادی کا حق ہے شادی شدہ سے نہیں ۔

ترمیدہ :- حلالی جب مقدس کتابوں پر عبور حاصل کر لیتا ہے تو سات دن تک بیدار رہ کر وہ حلالی کے مقام سے ترقی کر کے ترمیدہ کے مقام پر پہنچ جاتا ہے ۔

الابیسق :- ترمیدہ اگر بیوہ عورتوں کا عقد کرائے تو ترمیدہ سے ابیسق کے مقام پر پہنچ جاتا ہے ۔

الکنز برا :- وہ فاضل ترمیدہ جس نے کبھی بیوہ عورتوں کا عقد نہ کرایا ہو اور اپنی مذہبی کتاب کنز ربا یاد کر لی ہو تو وہ اِس مقام پر پہنچ جائے گا ۔

ریش امۃ :- یعنی رئیس امت جس کا کلمہ امت میں نافذ العمل عمل ہوتا ہے ۔

الربانی :- صابئہ مذہب کے مطابق اس مقام پر صرف یحییٰ علیہ السلام ہی پہنچ سکے ہیں نیز اس مقام پر بیک وقت دو افراد نہیں پہنچ سکتے ۔

سوال :- مندی سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- صابئہ کی عبادت گاہ کو مندی کہتے ہیں ۔ یہاں ان کی مقدس کتابیں رکھی ہوتی ہیں اور اس میں بپتسمہ وغیرہ کیا جاتا ہے ۔ مندی میں صرف ایک ہی دروازہ جنوبی سمت میں ہوتا ہے تاکہ داخل ہونے والا قطب شمالی کے ستارے کی جانب رہے نیز ان کی عبادت گاہ میں عورتیں داخل نہیں ہو سکتیں ۔

سوال :- مذہب صابئہ میں نماز اور روزے کا کیا طریقہ ہے ۔؟

جواب :- نماز دن میں تین بار طلوع آفتاب سے کچھ پہلے ، زوال آفتاب کے وقت اور غروب سے چند لمحے پہلے ادا کی جاتی ہے ۔

صابئہ روزے کو حرام مانتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک روزہ رکھنا حلال اشیاء کو حرام کر دینا ہے جو کسی انسان کے لیے جائز نہیں۔

سوال :- عید کبیر / ملک الانوار سے کون سا دن مراد ہے ۔؟

جواب :- صابئین مذہب والے اس دن اپنے گھروں میں 36 گھنٹوں کے لیے اعتکاف میں بیٹھے رہتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ انہیں نیند نہ آئے اور پھر اعتکاف کے بعد رسم بپتسمہ ادا کی جاتی ہے ۔

نوٹ :- یہ عید چار دن رہتی ہے ۔

.

سوال :- ہندو مذہب کا تعارف پیش کریں ۔ ؟

جواب :- ہندو مذہب دنیا کے قدیم مذاہب میں سے ایک ہے جو کہ پندرویں صدی قبل از مسیح سے چلا رہا ہے ۔ یہ مذہب ہندی فلسفے یہودیت اور عیسائیت وغیرہ سے مرکب ہونے کے ساتھ مختلف عقائد و رسومات کے مجموعے کا نام ہے۔

اس مذہب میں ہر چیز کے لیے خدا ہوتا ہے یہاں تک کہ درختوں ، پتھروں اور جانوروں کو بھی پوجا جاتا ہے۔

سوال :- ہندو مذہب کی تاریخ مدون نہ ہونے کے کوئی تین اسباب تحریر کریں ۔ ؟

جواب :- پہلا سبب :- آریا لوگ پڑھنے لکھنے سے عاری تھے اور انہیں تاریخ میں کوئی دلچسپی نہ تھی ۔

دوسرا سبب :- علامہ ابو ریحان نے تحریر کیا ہے کہ :- ہندو لوگ اپنے علاوہ سب کچھ ملیچھ یعنی ناپاک سمجھتے ہیں اور کسی غیر کے ساتھ مباحثہ وغیرہ کرنا بھی ان کے نزدیک جائز نہیں ۔

تیسرا سبب :- سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ یہ مذہب دوسرے ادیان کی طرح ایک نبی و رسول اور متعین عقائد و اعمال کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ہندو مذہب مختلف عقائد و اعمال اور متضاد رسوم و مظاہر کا معجون مرکب ہے۔

سوال :- ہندوؤں کے معبود کون ہیں۔ ؟

جواب :- اریائی ہندو سب سے پہلے ایک خدا پر ایمان رکھتے تھے اور اسی کی پوجا کرتے تھے جس کو " ایشور " کے نام سے یاد کیا جاتا ہے لیکن دورِ جدید کے ہندو تین خداؤں کو ماننے کے قائل ہیں ۔ 1 ۔۔ برہما 2 ۔۔ وشنو 3 ۔۔ شیو ۔

سوال :- ہندوؤں کے چار گاف بیان کریں۔ ؟

جواب :- ہندووں میں چار ایسی چیزیں ہیں مانی جاتی ہیں جن کے شروع میں گاف آتا ہے ۔
وہ چار چیزیں یہ ہیں : 1. گائیں 2.گنگا 3. گیتا 4. گائتری منتر

سوال :- عقیدہ اوتار سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- ہندو مذہب میں اس عقیدے کے مطابق خدا نیک لوگوں کی مدد دھرم کے قیام اور برائی کے خاتمے کے لیے اکثر لباسِ بشری و حیوانی میں دنیا میں آتا ہے بلکہ ان کے مقاصد کے لیے وہ کوئی بھی صورت اختیار کر سکتا ہے ۔

سوال :- تناسخ یا گون سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- ہندو مذہب میں اس عقیدے کے مطابق انسان کو صرف ایک زندگی نہیں ملتی بلکہ وہ مرنے کے بعد اپنے اچھے یا برے اعمال کے مطابق پھر جنم لیتا ہے ، برے اعمال سے حیوانات نباتات اور معذور وغیرہ کی صورت میں اور اچھا اعمال سے طاقت ور ، صحت مند خوبصورت شکل وغیرہ کی صورت میں یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے ۔

سوال :- نیوگ سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- ہندو مذہب میں شادی کے علاوہ ایک اور عقد بھی جائز تسلیم کیا گیا ہے جسے ' نیوگ ' کہتے ہیں ۔ یہ ایک عجیب طریقے پر جنسی جذبات کی تسکین اور حصول اولاد کا طریقہ ہے جو دنیا کے کسی مذہب میں نہیں پایا جاتا۔

سوال :- یگیہ ، ورت اور کڑوا چوتھ سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- قربانی یا بَلی کا تصور ہندو دھرم میں قدیم زمانے سے پسندیدہ رہا ہے ۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے سبب انسان دیوتاؤں سے قریب ہو جاتا ہے۔ جانوروں کی قربانی کو آج بھی اہمیت حاصل ہے اور اس دور میں بھی کالی مارتا ہے کہ مندروں میں سینکڑوں بھینسیں اور ہزاروں بکرے چڑھائے جاتے ہیں ۔

ورت :- ہندو مذہب میں روزے کا تصور پایا جاتا ہے جسے عرف عام میں ورت کہا جاتا ہے ۔ ان کے ہاں روزے کی حالت میں پھل ، سبزی ، دودھ اور پانی وغیرہ کی ممانعت نہیں مگر بعض روزوں میں اس کی ممانعت ہے ۔

کڑوا چوتھ :- ہندو عورتیں اپنے شوہروں کی عمر درازی کے لیے کڑوا چوتھ کا روزہ رکھتی ہیں یہ دن اگست کے مہینے میں پورے چاند کے تیسرے دن منایا جاتا ہے۔

سوال :- ہندو مذہب میں نجات کے کتنے طریقے ہیں۔؟

جواب :- ہندوؤں کے نزدیک نجات کے تین طریقے ہیں : پہلا کرم مارگ دوسرا گیان مارگ ، اور تیسرا بھگتی مارگ ۔
انہیں یوگا مارگ بھی کہا جاتا ہے ۔

سوال :- رسم ستی سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- ہندو مذہب کے مطابق شوہر کے مرنے پر بیوہ کا اپنے شوہر کی چتا میں جل کر مرنا ستی کہلاتا ہے اور جو ہندو مردے کو جلانے کے بجائے دفن کرتے تھے وہ بیوہ کو بھی زندہ دفن کر کے ستی کی رسم ادا کرتے تھے۔
موجودہ دور میں اس رسم کو چھوڑ دیا گیا ہے اب تو بیوہ کا سفید لباس ترک کرنا اور آگے شادی کرنا بھی رائج ہو چکا ہے ۔

سوال :- ہولی سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- یہ بہار کا ایک تہوار ہے جسکی شروعات بر صغیر سے ہوئی اور اسے بھارت اور نیپال میں قومی سطح پر منایا جاتا ہے ۔

سوال :- دیوالی سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب :- دیوالی ایک قدیم ہندو تہوار ہے جسے ہر سال موسم بہار میں منایا جاتا ہے۔ عیسوی کیلنڈر کے مطابق یہ تہوار وسط اکتوبر یا وسط نومبر میں پڑتا ہے ۔

سوال :- رکشا بندھن سے کیا مراد ہے۔؟

جواب :- رکشا بندھن یا راکھی کا تہوار بہن بھائیوں کے پیار اور ان کے خوبصورت اٹوٹ رشتے کا تہوار ہے جو دنیا بھر میں موجود ہندو برادری روایتی جوش و خروش سے مناتی ہے ۔

دسہرہ سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- دسہرہ کے معنی ہیں گناہوں کو لے جانے والا جو شکلا پکش کی دسویں تاریخ کو گنگا میں نہائے اس کے دس قسم کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۔
سوال :- ہندو مت میں ذات پات کی تقسیم بیان کریں ۔؟
جواب :- ہندوؤں نے اپنے آپ کو چار ذاتوں میں تقسیم کر رکھا ہے ۔ سب سے اونچی ذات برہمن اس کے بعد کھشتری اس کے بعد ویش اور سب سے آخر میں شودر کا درجہ ہے ۔

سوال :- ہندو مت اور اسلام کا تقابل جائزہ بیان کریں ۔؟

جواب :- ہندو تسلیس یعنی تین خداؤں کو ماننے کے قائل ہیں 1۔ برہما 2 ۔ وشنو 3 ۔ شیو ۔
کچھ عرصے تک تو ہندو اسی تثلیث کے عقیدے پر قائم رہے لیکن بعد میں ان کے یہاں دیوتاؤں کا ایسا لامتناہی اور نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوا کہ خود ہندوؤں کی تعداد کم پڑ گئی اور ان کے دیوتاؤں کی تعداد ان سے بڑھ گئی جبکہ اس کے مقابلے میں اسلام صرف اور صرف توحید کا پیغام دیتا ہے جیسا کہ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے :
تم فرماؤ کہ وہ اللہ ایک ہے ۔

رسالت :- ہندو مذہب میں کسی نبی یا رسول کا کوئی وجود بلکہ تصور تک نہیں جبکہ اس کے برعکس اسلام نے رسالت کا ایسا جامع و بے مثل تصور پیش کیا کہ جس کی چمک واضح طور پر دکھائی دیتی ہے ۔
اللہ پاک نے دنیا کے ہر خطے اور نسل انسانی کے ہر طبقے کی طرف رسول و پیغمبر بھیجے ہیں چنانچہ اللہ پاک کا ارشاد ہے : اور بے شک ہر امت میں ہم نے ایک رسول بھیجا ۔
(سورہ فاطر)

عقیدہ اوتار :- ہندو مت کے اس عقیدے کے مطابق خدا نیک لوگوں کی مدد دھرم کے قیام اور برائی کے خاتمے کے لیے بشری اور حیوان لباس میں دنیا میں اتا ہے جبکہ اسلامی نقطہ نظر سے خدا نے کسی زمانے میں جسدی دھوپ نہیں دھارا اور نہ ہی الوہیت میں کسی کو اپنا شریک بنایا۔
اسلام میں انسان کا خدا سے رشتہ خالق اور مخلوق کا ہے اور خدا کا رسول سے رابطے کا ذریعہ براہ راست ایک کامل وحی ہے۔

عالمگیریت :- ہندو مذہب ایک محدود دھرم ہے جو اپنے دامن میں صرف پیدائشی ہندوؤں کو جگہ دیتا ہے جبکہ اس کے برعکس اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اور قرآن پاک ایک عالمگیر قانونی کتاب ہے ۔ اللہ پاک فرماتا ہے : وہ تو سارے جہاں والوں کے لیے نصیحت ہے - (سورہ تکویر)
اسی لیے دینِ اسلام قیامت تک ہر نسل ، قوم اور ہر خطے خواہ وہ عربی ہو یا عجمی ہر ایک کے لیے عالمگیر مذہب کی صورت میں موجود رہے گا ۔

آواگون/ تناسخ :- ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ روحوں کی تعداد محدود ہے خدا مزید روح پیدا نہیں کر سکتا اس لیے روحوں کو آواگون کی صورت میں چکر میں ڈال دیا جبکہ اسلام اسکے برعکس روحوں کے دوسرے اشخاص یا دوسرے جانداروں کی صورت میں جنم لے کر گزشتہ اعمال کی تلافی کرنے کے نظریہ کو قبول نہیں کرتا بلکہ اس کو کھلم کھلا رد کرتا ہے چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے : یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے ۔ جس دنیا کو میں نے چھوڑ دیا ہے شاید اب میں اس میں کچھ نیک عمل کر لوں ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہےاور ان کے آگے ایک رکاوٹ ہے اس دن تک جس دن وہ اٹھائے جائیں گے ۔

عورت :- ہندو مذہب میں عورت کے متعلق بدترین نظریات اور احکامات پائے جاتے ہیں بیوہ ہونے کی صورت میں کبھی اسے رسم ستی کی بھینٹ چڑھایا جاتا ہے اور کبھی اس کی زندگی کو بالکل فضول گردانا جاتا ہے اس کے برعکس اسلام نے عورت کو بہت بڑی عزتوں سے نوازا ہے یہاں تک کہ نرین اولاد کی طرح بیٹیوں کو بھی وراثت میں حق دار ٹھہرایا اور ان کے حقوق کی پاسداری پر بڑا زور دیا ۔ عورت کو ماں کے روپ میں وہ مقام دیا کہ اس کے قدموں کے نیچے جنت رکھ دی ۔ اس کے چہرے کو محبت کی وجہ سے دیکھنے پر ایک حج کے ثواب کی خوشخبری سنائی ۔

سوال :- مذہب زرتشتیت کا تعارف لکھیں؟
جواب :- زرتشتیت یا زرتشت ازم چھٹی صدی قبل مسیح میں ایک ایرانی مفکر و مذہبی پیشوا " زرتشت " سے منسوب ایک قدیم آریائی مذہب ہے ۔ اسے ایران کے قدیم مذاہب میں اسے ایک خاص مقام حاصل ہے ۔ آج کل مجوسی اور پارسی بول کر یہی مذہب مراد لیا جاتا ہے ۔۔
اس وقت اس کا وجود ایران ، آذربائجان ، بھارت پاکستان اور اس کے ارد گرد کی ریاستوں میں پایا جاتا ہے ۔

سوال :- مذہب زرتشت کی تاریخ پیدائش لکھیں -؟
جواب :- زرتشت کی تاریخ پیدائش میں مورخین کا اختلاف ہے تاہم رائج روایات کے مطابق زرتشت 610 قبل مسیح آذربائیجان میں پیدا ہوا اس کے والد کا نام " پورشاسپ اسٹیما " اور والدہ کا نام بعض تواریخ میں " دگدو " اور بعض میں " اسان " ذکر کیا گیا ۔۔

سوال :- مذہب زرتشتیت میں خدا کے متعلق کیا عقیدہ ہے -؟
جواب : زرتشت نے اپنی تعلیمات میں خدائے واحد کا تصور نہیں بلکہ دو خداؤں کا تصور دیا ہے ایک خیر کا خدا جس کا نام " اہور امزدا " اور دوسرا شر کا خدا جس کا نام " اہرمن " ہے اور ان کے مطابق خیر اور شر کے دونوں خدا تخلیق پر قادر ہیں خیر کا نشان نور ہے اور شر کا نشان ظلمت ہے ۔

سوال :- زرتشت کی وفات کے بعد اس کے مذہب کی کیا صورت حال رہی ۔ ؟
جواب :- زرتشت کی وفات کے بعد اس کے مذہب کی کیا صورتحال رہی اس کے بارے میں تاریخی تسلسل تو کئی جگہوں سے منقطع ہے لیکن اس کا ارتقائی سفر نہ رکا یہ مذہب مشرقی ایران سے ہوتے ہوئے کچھ ہی عرصے میں ایران کے مغربی حصے میں پہنچا اور وہاں کے مذہبی طبقے مغ نے بھی اسے قبول کر لیا مغوں کی حیثیت وہی ہے جو ہندوستان میں برہمن کی ہے اسی طرح ایران کی بڑی سلطنت " ہخنامنشی " کے حکمران بھی اسی مذہب کے پیروکار تھے اور ان کے دورِ حکومت میں زرتشت ہی ان کا سرکاری مذہب رہا ۔

سوال :- مغان مغ ، موَبد ، موَبدانِ موَبد ، ہیربذ ، دستور ان اصطلاحات کی وضاحت فرمائیں ۔ ؟

جواب :- مغان مغ : اس دور میں عبادت کے لیے آتش کدے قائم کیے گئے تھے اور یہ اس کے سربراہ کو پکار نے کے لیے معزز لقب تھا ۔

موَبد : ہر ضلع کے لیے ایک رہنما مقرر تھا جس کو یہ لقب دیا گیا تھا ۔

موَبدانِ موَبد : یہ موَبد کے سربراہ کا لقب تھا یہ وہ اتھارٹی ہوا کرتی تھی کہ مذہب و شریعت کی تشریح کا حق صرف اسی کو حاصل تھا ۔

ہیر بذ : نماز اداء کرنے والے کے لیے عہدے کا نام تھا

دستور : مذہبی ماہرین کا لقب تھا ۔

سوال :- مذہب زرتشت کا زوال کب ہوا ۔ ؟

جواب :- چھٹی صدی عیسوی میں دنیا کی ایک بڑی طاقت اسلام کا ظہور ہوا ۔ ایران میں اسلام آنے کے بعد زرتشت کا چراغ بالکل بجھ گیا اور ایک بڑی تعداد نے اسلام قبول کر لیا سوائے ایک قلیل گروہ کے ایران میں زرتشت مذہب ہی ختم ہو گیا ۔

سوال :- سات غیر فانی ہستیوں سے کیا مراد ہے ۔ ؟

جواب :- مذہب زرتشت میں خدا کی صفات کو مختص کرکے سات غیر فانی ہستیاں قرار دی گئی ہیں یہ سات روحیں ہیں جن میں سر فہرست " اہور امزدا " کا نام ہے ۔۔ باقی چھ صفات درج ذیل ہیں اور زرتشت عقیدہ کے مطابق یہ 6 ہستیاں خدائے خیر " اہور امزدا " کے ساتھ ہوتی ہیں ۔۔

1) وہومناہ (یعنی نیک خیال)

2) آشاوہشتا (یعنی صداقت)

3) سپنتاامریتی (یعنی عقیدت اور اخلاص)

4) خشتراویریہ (یعنی مکمل اختیار)

5) ہوروتات (یعنی بے عیبی)

6) امریتات (بقائے دوام)

سوال :- آوستا میں خدا کی صفات کیا درج کی گئی ہیں ۔ ؟
جواب :- کئی صفات ہیں جن میں سے چند یہ ہیں ۔ 1)خالق 2)بہت قوت و عظمت والا 3) داتا ، سخی ، سپنتا ۔

سوال :- موت کے متعلق مذہب زرتشت کا عقیدہ بیان کریں- ؟
جواب :- مذہب زرتشت میں یہ عقیدہ موجود ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ اس دنیا میں واپس آئے گا اس تجدید حیات کا عمل ایک ایسے نجات دہندہ کے توسط سے ہوگا جو زرتشت کی نسل سے ہوگا اور ایک کنواری ماں کے بطن سے پیدا ہوگا پھر نیک لوگوں کو جنت اور بدکار گناہگار لوگوں کو دوزخ کی سزا ملے گی اور یہ آخری نجات و تزکیہ ہوگا ۔

سوال :- آگ کے متعلق مذہب زرتشت کا عقیدہ بیان کریں ۔ ؟
جواب :- شروع میں مذہبِ زرتشت میں " اہورامزدا "کے لیے آگ کو بطور علامت استعمال کیا جاتا تھا ۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہ ایک پاک اور طاہر شے ہے جو دوسروں کو بھی پاک کرتی ہے اس لیے معبودوں کے سامنے آگ جلائی جاتی ہے لیکن پھر رفتہ رفتہ صرف آگ ہی ان کی عبادت کا محور بن گئی ۔ کہا جاتا ہے کہ مذہبی پیشوا زرتشت کی جلائی ہوئی آگ ہزاروں سال تک جلتی رہی اور جب نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو وہ خود بخود بجھ گئی ۔

سوال :- آخرت کے متعلق زرتشت کا عقیدہ لکھیں؟
جواب :- زرتشت کا عقیدہ آخرت یہ ہے کہ موجودہ نظام درہم برہم ہونے کے بعد ایک نیا نظام ظاہر ہوگا حق و باطل کا موازنہ کیا جائے گا اور باطل کو آگ اور پگھلی ہوئی دھاتیں کھا جائیں گی جبکہ حق و صداقت کے آگے آگ اور پگھلی ہوئی دھاتیں دودھ کی نہریں بن جائیں گی موت کے بعد انفرادی محاسبہ ہوگا اور قیامت کے دن اجتماعی حساب و کتاب ہوگا ۔

سوال :- دساتیر کا مطلب واضح فرمائیں ۔ ؟
جواب: دساتیر کا مطلب دس حصوں پر مشتمل ایک کتاب دس کے معنیٰ" دس" ہیں اور تیر کا مطلب "ایک حصہ" ہے دساتیر دستور کی جمع ہے جس کا مطلب" قانون یا مذہبی قاعدہ " ہے ۔

سوال :- پارسیوں کے مذہبی صحیفے کتنی زبانوں میں پائے جاتے ہیں؟
جواب :- پارسیوں کے مذہبی صحیفے دو زبانوں میں پائے جاتے ہیں پہلوی : یہ موجودہ فارسی دستاویزات سے مشابہت رکھتی ہے اور ژندی ان دو زبانوں کے علاوہ کچھ مذہبی مواد ایسی تحریری شکل میں پایا جاتا ہے جسے پڑھا نہیں جا سکتا کچھ زرتشتی دساتیر کو زیادہ مستند سمجھتے ہیں جبکہ کچھ آوستا کو ۔

سوال :- دساتیر میں جو خدا کی صفات ہیں بیان کریں ۔ ؟
جواب :- دساتیر میں خدا کے لیے درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں ۔
1)وہ ایک ہے ۔
2)اس کا کوئی ہمسر نہیں ۔
3)نہ اس کی ابتدا ہے نہ ہی انتہا۔
4) وہ بے جسم اور بے شکل ہے ۔
5)وہ ہم سے زیادہ ہمارے نزدیک ہے ۔ وغیرہ وغیرہ

سوال :- مذہب زرتشت کے کچھ رسوم و رواج لکھیں؟
جواب :- مذہب زرتشتیت میں بہت ساری رسوم و رواج ہیں ۔
1) ملاقات کی رسم : مجوسی مذہب کے پیروکار ملاقات کے وقت صرف منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں یا صرف شہادت کی انگلی اٹھاتے ہیں ۔
قربانی کی رسم :- زرتشت کے بعد اس کے پیروکاروں نے اس کی تعلیمات کے ذریعے شیطان سے مقابلے کے لیے انہوں نے مینڈھوں کی قربانی کی رسم ایجاد کی جس کے ساتھ گاتھا کہ چند الفاظ دہرائے جاتے ہیں ۔

محرم سے نکاح : معاشرتی طور پر سب سے زیادہ گھٹیا کام یہ تھا کہ زرتشتیوں نے محارم سے نکاح جائز قرار دے رکھا تھا وہ کہتے تھے بیٹے کو زیادہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی ماں کی شہوت پوری کرے جب خاوند فوت ہو جائے تو اس کا بیٹا اس کی بیوی کا زیادہ حقدار ہے ۔

موت کی رسومات : جب کوئی زرتشتی مرتا ہے تو اس کی لاش کو دھویا جاتا ہے اور اسے ایک صاف ستھرے کپڑوں کا جوڑا پہنایا جاتا ہے اس خاص طہارت کی تقریب کے بعد لاش اٹھانے والے گھر سے لے جاتے ہیں اور اپنے مردوں کو جلانے دفنانے کے بجائے ایک کھلی عمارت میں رکھ دیتے ہیں تاکہ گدھیں وغیرہ کھاجائیں اس خاص عمارت کو دھاکما یا منار خاموشی کہا جاتا ہے ۔

سوال :- خور داد سال اور نودسو کی وضاحت کریں ۔ ؟

جواب : خور داد سال: یہ تہوار زرتشت کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے یہ مجوسیوں کے لیے کافی خوشی کا دن ہوتا ہے اور اس دن عبادات کا بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔

نودسو : یہ زرتشت کی وفات کا دن ہے جو عیسوی کیلنڈر کے مطابق 26 دسمبر کو آتا ہے اس دن پارسی لوگ خاص طور پر عبادت کا اہتمام کرتے ہیں ۔

سوال :- مذہب زرتشتیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ بیان کریں ۔ ؟

جواب : اسلام زرتشتی مذہب سے کامل اور اکمل دین ہے کیونکہ مجوسیوں کے کئی مسائل غیر فطرتی ہیں جیسا کہ عقیدہ توحید میں دیکھا جائے تو خدائے واحد کا تصور نہیں بلکہ دو خداؤں کا تصور ہے ۔

اسی طرح مذہب زرتشت میں حیات بعد الموت کا عقیدہ موجود ہے ۔ ان کے نزدیک انسان مرنے کے بعد دوبارہ دنیا میں واپس آئے گا جبکہ اسلام میں حیات بعد الموت کا تذکرہ یوم آخرت سے منسلک ہے ۔

اسی طرح موت کی رسومات بھی اسلام کے برخلاف ہیں کہ یہ مردے کو کھلی عمارت میں رکھتے ہیں تاکہ گدھیں وغیرہ کھا جائیں جبکہ اسلام مردے کے لیے تجہیز ، تکفین ، نماز جنازہ اور احسن انداز میں تدفین کا حکم دیتا ہے ۔ معلوم ہوا کہ اسلام کامل اور اکمل دین ہے ۔

مسلکِ اعلیحضرت

" محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے اور فقیر کا بھی تجربہ ہوا ہے کہ جو سنی ہو کر اعلیحضرت علیہ الرحمہ کی تحقیق پر اپنے نظریہ کو ترجیح دیتا ہے ، تو وہ ہزاروں ٹھوکریں کھاتا ہوا گمراہی کے گڑھے میں گر جاتا ۔

(علم کے موتی ص، 16-15)

سیدی اعلیحضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :-
جو شخص بد عقیدہ لوگوں سے دوستی اور پیار کرتا ہے اس سے نورِ ایمان سلب ہوجاتا ہے ۔

(فتاویٰ رضویہ 374/11)

نیاز رضا عطاری

03132563602

بروز اتوار 21 جنوری 2024